مطبوعات

ہمارے تعلیمی مسائل | مرتبہ: خلیفہ صلاح الدین صاحب سیکرٹری مسلم ایجوکیشنل کانفرنس۔ شائع کردہ: ملک سراج الدین اینڈ سنز، پبلشرز لاہور (۸)۔

مسلم ایجوکیشنل کانفرنس نے آزادی سے قبل خلیفہ شجاع الدین مرحوم کی سرکردگی میں مسلمانوں کی قابلِ قدر خدمات سرانجام دیں۔ ان کی وفات کے بعد اس کانفرنس پر مُردنی چھاگئی۔ اب اُن کے فرزند ارجمند کی سرپرستی میں اس مفید ادارہ نے پھر سے کام کا آغاز کیا ہے۔ زیر تبصرہ رسالہ بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔

ہمارے ہاں مختلف امتحانات میں طلبہ جس کثیر تعداد میں فیل ہو رہے ہیں اس نے ایک سنگین مسئلہ کی صورت اختیار کر لی ہے اور اسے حل کرنے کے لیے مختلف تدابیر سوچی جارہی ہیں۔ اسی مسئلہ پر غور کرنے کے لیے لاہور میں مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے زیر اہتمام ایک مجلسِ مذاکرہ منعقد ہوئی جس میں اس کے متعلق مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا۔ اب اسی جائزہ کو اس کتاب کی صورت میں مرتب کر دیا گیا ہے۔

اس مذاکرہ میں ملک کے بہت سے نامور ماہرینِ تعلیم نے حصہ لیا ان میں پروفیسر حمید احمد خان، ڈاکٹر رفیق احمد خان، ڈاکٹر آر۔ ایم لینگ اور صوفی جمال اللہ خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔
کتاب کے آغاز میں ایک مبسوط مقدمہ بھی درج ہے جس کا درج ذیل حصہ بڑی اہمیت رکھتا ہے:

"وہ (بانیٔ پاکستان) حیدرآباد تشریف لے گئے تو چند نوجوانوں نے آپ سے کچھ سوالات کیے۔ یہ مکالمہ اورینٹ پریس کی وساطت سے اخبارات میں شائع ہوا تھا۔

آج اس مرحلہ پر اس کے چند اقتباسات بانئ پاکستان کی بصیرتِ قلبی اور دور رس نگاہ کی یاد تازہ کریں گے ۔

آپ سے سوال کیا گیا :

مذہب اور مذہبی حکومت کے لوازم کیا ہیں ؟

آپ نے فرمایا :

"جب میں انگریزی زبان میں مذہب کا لفظ سنتا ہوں تو اس زبان اور قوم کے محاورے کے مطابق لامحالہ میرا ذہن خدا اور بندے کی باہمی نسبت اور رابطہ کی طرف منتقل ہو جاتا ہے لیکن میں بخوبی جانتا ہوں کہ اسلام اور مسلمانوں کے نزدیک مذہب کا یہ محدود اور مقید مفہوم یا تصور نہیں ہے ۔ میں نہ تو کوئی مولوی ہوں نہ مُلّا۔ نہ مجھے دینیات میں مہارت کا دعویٰ ہے ۔ البتہ میں نے قرآن مجید اور قوانین اسلامیہ کے مطالعہ کی اپنے طور پر کوشش کی ہے اس عظیم الشان کتاب کی تعلیمات میں انسانی زندگی کے ہر باب کے متعلق ہدایات موجود ہیں ۔

زندگی کا روحانی پہلو ہو یا معاشرتی، سیاسی، ہو یا معاشی غرض کہ کوئی شعبہ ایسا نہیں جو قرآنی تعلیمات کے احاطہ سے باہر ہو ۔ قرآنِ حکیم کی اصولی ہدایت اور سیاسی طریق کار نہ صرف مسلمانوں کے لیے بہترین ہیں بلکہ اسلامی حکومت میں غیر مسلموں کے لیے حسن سلوک اور آئینی حقوق کا جو حصہ ہے اس سے بہتر تصور ناممکن ہے ۔" (ص ۹)

اردو ڈائجسٹ، سالنامہ | مدیر مسئول : الطاف حسن قریشی ۔ مقام اشاعت : ۵ مین روڈ سمن آباد، لاہور، پاکستان ۔ سالانہ چندہ چودہ روپے ۔ سالنامہ کی قیمت : دو روپے پچاس نئے پیسے ۔ صفحات ۳۰۲ ۔

اس دور میں جب زندگی کے ہر آن بڑھتے ہوئے تقاضوں نے عام انسانوں کو بے حد مصروف بنا دیا ہے اس چیز کی ضرورت تھی کہ اُس کے سامنے مختلف علوم و فنون اور معلومات کو نہایت آسان